اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

جلد پنجم

نمبر ہفتم

معہ

مہتمم مسمی با ہبہ ثنین ابو سعید محمد حسین لاہوری اشاعۃ السنۃ

بابت شعبان سنہ ۱۲۹۹ھ مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۲ء

ضرور ملاحظہ کرو ورنہ پچھتاؤگے

پہر کچھہ تدبیر و علاج نہ پاؤگے

الاستیشار من الانصار الاخیار

یعنی

برگزیدہ معاونین اشاعۃ السنہ سے مشورہ

ہم نا دہندون سے نہین اپنے قدیمی معاونین اشاعۃ السنہ سے مشورہ چاہتے ہین کہ کیا اب ہم اس رسالہ کو بند کردیں؟ اور بجائے اسکے کسی اَور دینی یا دنیوی کام مین مصروف ہون؟ کیونکہ ہم دیکہتے ہین کہ ان معاونین کی توجہ اب اسکی طرف کم ہوگئی ہے اس سال مین سے دس مہینے گذر چکے ہین وہ صاحب زر واجب رسال نہین فرماتے۔ اس اثناء مین ہم انکو کئی بار جتا بھی چکے ہین پر وہ متوجہ نہین ہوتے۔ اس سے یہہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ شاید وہ اب اسکی ضرورت نہین دیکہتے۔ اور جو ہدایت اہل اسلام و حمایت اسلام وہ اس رسالہ سے مد نظر رکہتے تہے اسکو وہ اب پوری ہوئی خیال کر بیٹہے ہین۔ یا شاید وہ پہلے ہی سے اسکو ہمارا روٹی کمانیکا ایک آلہ سمجہکر جو کچہہ اسکی معاونت کرتے تہے ہماری خاطر و لحاظ سے کرتے تہے۔ اگر شق اول ہے تو ہم بلا تردد اس رسالہ کو بند کردین اور خود کسی مسجد کے کونہ مین بیٹہکر خدا کی عبادت کرین یا کسی مدرسہ میں جاکر قرآن و حدیث کا درس

کرین۔ یا انہی اقران وامثال کیطرح کوی معزز نوکری پیدا کر کے مال جمع کرین جس سے بہت دینی اور دنیوی کام ہو سکتے ہین

اور اگر شق ثانی ہے تو ہمکو بطریق اولی اس رسالہ کا بند کرنا مناسب ہے مگر اسکے ساتھ لوگوں کو بھی یہہ خیال کرنا مناسب ہے کہ کئی ہمارے معاون و ناصر اور کئی اور ہمعصر (جو ہم سے عمر مین محنت مشقت اُٹھانی بین لکھنے پڑھنے مین کہین خورد تر بلکہ ہمارے شاگرد) ہین بنا کرتے ہین ہمسے پیشقدم ہین کوئی مدرس ہے کوئی پلیڈر کوئی ڈپٹی کوئی تحصیلدار کوئی ریاست کا اہلکار۔ کیا (اگر ہم دنیا کے طالب ہون تو) ہم ان کامون کی استطاعت (جو تمام بنی نوع انسان مین قدرتی موجود ہے) نہین رکہتے اور سو دوسو یا چالیس یا پچاس روپیہ ماہوار پیدا کرنے کا سامان بہم پہنچانے مین سعی نہین کر سکتے۔

ہم سچ کہتے ہین اور اگر کوی طالب ہو تو اسپر شہادت بہی پیش کر سکتے ہین) کہ ہمکو سو دوسو ماہوار کی نوکریان گورنمنٹ انگلشیہ اور اسلامی ریاستون مین مل چکی ہین اور اب بہی ملسکتی ہین مگر ہم محض بنظر معاونت دین و اشاعت سنتہ سید المرسلین اسے کنارہ کش رہے ہین اور آجتک یہہ سمجھتے رہے ہین کہ اگر ہم یا ہمارا کوی اور بہائی اہل علم دنیاوی اشغال چہوڑ کر حمایت دین اور اعانت سنت سید المرسلین مین نہ لگا رہیگا تو اکثر لوگ جو خود علوم دین سے واقف نہین ہین بہایم سیرت ہو جاوینگے اور نیچریہ وغیرہ ملحدین کے دام تزویر مین مبتلا ہو کر عقاید حقہ اسلام چہوڑینگے۔

اور اگر ہمارا یہہ خیال و مقال غلط ہے تو ہم کیون اپنی جان کو بلا فایدہ مشقت مین پہنسائین اور صد ہا روپیہ قرض اُٹھا کر رسالہ چھپوائین پہر ہر مہینے اسکی قیمت کے مطالبہ کے لئے خریداران اشاعۃ السنہ کے آگے سوال کا ہاتھ پہیلائین۔ اور اس کام کو چہوڑ کر کوئی اور ایسا کام کیون نہ کرین جسمین ہم از دست اپنے اُن معاونون سے احسان و مواسات کر سکین۔

اِس بات کا جواب ہر ایک متنفس باقیدار سے جسکے ذمہ ہمارے اِس سال کی بابت کم سے کم تین روپیہ ہوں چاہتے ہیں اور انسے علاوہ اپنے اُن معاونین سے جو پیشگی سالانہ دے چکے ہیں نیز مشورہ کے طالب ہیں - یہہ ہمنے جو کچھہ کہا ہے صرف غصہ سے اور معمولی تقاضا کے طور نہیں کہا بلکہ مشورہ لینے کی نظر سے کہا ہے - اور اب ہمارا دل اِن بے پرواہوں کی عدم توجہی سے ٹوٹ گیا ہے - اِس استیشار کو ہم تین بار چھاپینگے - اِس اثناء میں اگر باتفاق رائے کل یا اکثر معاونین کچھہ فیصلہ ہو گیا تو ہم اسپر عمل کرینگے - اور اگر اسکے جواب میں بھی اِن حضرات سے بے اعتنائی ہوئی تو ۱۳۰۴ھ کے رسالہ طبع کو ملتوی کر دینگے - جبتک کہ اسمیں باتفاق رائے کچھہ فیصلہ نہ ہولے اور اسکا انتظام لائق اطمینان نہ ہو جاوے - اِسلئے ہم پیشگی بھیجنے والے کو اطلاع دیتے ہیں کہ ۱۳۰۴ھ کی بابت زر پیشگی ارسال نہ فرماویں -

مژدہ

(جو اہل اسلام کے لئے بشارت اور اہل نیچر کے لئے عبرت و ہدایت ہے)

میرا ایک عزیز تلمیذ (جو عرصہ تین سال تک مجھہ سے علوم آلیہ (نحو و منطق وغیرہ) پڑھ چکا تھا اور علم حدیث شروع کیا تھا اپنی جوانی (جو بے ثباتی و تلون کی نشانی ہے)† اور مسایل دین (خصوصاً مباحث مظہرہ مفاسد مذہب نیچریہ) سے کم واقفی کے سبب نیچریوں کے ایک دو مضمون مغالطہ آمیز دیکھکر انکے دام میں جا پھنسا اور مجھہ سے علیحدہ ہو گیا تھا - ایک عرصہ کے بعد جو اس نے کچھہ ہوش سنبھالا اور اشاعۃ السنہ وغیرہ کتب کا مطالعہ کیا تو نیچر کے مفاسد عقاید پر مطلع ہوا اور انسے رجوع کر کے مضمون ذیل لکھا ہے - میں بڑی خوشی اور فخر کے ساتھہ اسکو درج ذیل کرتا ہوں اسکے رجوع پر نہایت مسرت ظاہر

† چنانچہ کسی نوجوان نے کہا ہے ؎ گہ صبح زہد ہر نتاب گہ بپائے خم افتم - سانیا مرنج از من عالم جوانی است